



سوال

(31) افیون کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب میری مردانہ قوت کمزور ہے، رات کو بیوی کے پاس جاتے وقت افیون استعمال کرتا ہوں۔ یہ جائز ہے یا ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افیون بھی نشے کی جملہ اشیاء میں سے ایک نشہ ہے، اور شریعت اسلامیہ نے نشے کی ہر چیز سے منع فرمایا ہے، جس طرح شراب پینا حرام ہے، اسی طرح افیون استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ اور حرام و نجس اشیاء کو بطور دواء بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ نے ان چیزوں کو اسی لئے حرام کیا ہے، کیونکہ یہ انسانی صحت کے لئے مضر ہیں، اگرچہ وقتی طور پر تو طاقت حاصل ہو جاتی ہے، لیکن یہ حقیقت میں اعضاء رئیسہ کو برباد کر دیتی ہیں۔ سیدنا طارق بن سید نے نبی کریم سے شراب سے دواء بنانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا:

”لن یلین بدواء، ولکنہ داء“ مسلم، (5256)

یہ دواء نہیں، بیماری ہے۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ افیون کا استعمال ہر حالت میں ناجائز ہے۔ آپ اس کے علاوہ کوئی حلال دوائی تلاش کریں، ان شاء اللہ بازار سے ضرور کوئی نہ کوئی دوائی مل جائے گی۔ اللہ آپ کو صحت کاملہ عطاء فرمائے۔ آمین

بدا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1](#)



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي